SECOND DAY

Saturday, 22nd March, 1952.

The Legislative Assembly met in the Assembly Hall, Public Gardens, at Five Minutes past Ten of the clock, Mr. Speaker, (The Hon'ble Shri M. Narsing Rao) in the Chair.

مسٹر اسپیکر - آج کا بزنس (business) شروع کرنے سے پہلے ان اراکین کے حلف لینے کی کارروائی شروع کیجاتی ھے جو کل حلف لینے سے رہ گئے تھے - ھمارے سکرٹری ان کے نام لینگے اور وہ یہاں سیدھے ھاتھ کی طرف آ کر حلف لینگے اور اس کرسی کے پیچھے سے جا کر ادھر حلف کے رجسٹر پر دستخط کرینگے -

Members Sworn in

1. Shri Laxmayya (Nalgonda—Reserved).
2. Shri Venkat Rajeshwar Joshi (Andole—General).

Election of Speaker.

مسٹر اسپیکر - اب حلف لینے والے کوئی رکن باقی نہیں رھے ھیں - لہذا آج کے ایجنڈے کی پہلی کارروائی شروع کیجائے گی - ایجنڈے کا پہلا ایٹم (item) اسپیکر کا الکشن (election) ھے - اسپیکر کے الکشن کے لئے ابتک دو امیدواروں کے لئے نامنیشن پیپرس (Nomination papers) ھمارے پاس داخل ھوئے ھیں - ایک شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ ھیں اور دوسرے شری راج ریڈی - شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ کے پروپوزر (proposer) شری راج لنگم ھیں اور سکنڈر (seconder) شری ویرا سوامی - دوسرا نامنیشن پیپر بھی انہی کے لئے آیا ھے - اسمیں پروپوزر شری گوپال راؤ اکبوٹے اور سکنڈر شری نریندر جی ھیں - ایک اور نامنیشن پیپر شری راج ریڈی کا ھے - شری اننت رام چندرا ریڈی پروپوزر اور شری اناجی راؤ سکنڈر ھیں - دوسرا نامنیشن پیپر بھی انہیں سے متعلق ھے جس میں پروپوزر شریمتی آرٹلا کملا دیوی اور سکنڈر شری عبدالرحمن ھیں -

اب الکشن کی کارروائی شروع ھوگی - الکشن بیلٹ (ballot) کے ذریعہ ھوگا - بیلٹ پیپرس (ballot papers) اراکین میں تقسیم کئے جائیں گے - اس کے لئے آدھے گھنٹے کا وقت دیا جاتا ھے - طریقہ یہ ھوگا کہ جو ممبر جس کینڈیڈیٹ (candidate) کو ووٹ دینا چاھے اس کے نام کے محاذی ایک چلیپا ڈالدے - طریقۂ کار کے متعلق ھدایات بھی تقسیم کئے جائیں گے -

اب آپکو بیلٹ پیپرس دئیے جائیں گے - بیلٹ باکس (ballot box) یہاں رکھا گیا ھے - بیلٹ پیپر کو موڑ کر اس میں ڈالدیں - یہ کارروائی راز میں رھے گی - چاھیں تو یہاں بیٹھکر چلیپا ڈالا جاسکتا ھے یا لابیز (lobbies) میں بیٹھکر چلیپا لگایا جاسکتا ھے- اس کے بعد بیلٹ پیپر یہاں بیلٹ باکس میں لاکر ڈالنا چاھئیے - آدھے گھنٹے کے بعد بیلٹ کلوز (close) ھوجائیگا -

Ballot papers were distributed among the Members.

شری لکشمی نیواس گنیری وال (راما ئن پیٹھ)- آنریبل اسپیکر- مجھے یہ عرض کرنا ھے کہ آپ نے یہ اعلان کیا ھے کہ بیلٹ پیپرس آنریبل ممبرس کو دینے کے بعد آدھ گھنٹہ انتظار کیا جائیگا - اس آدہ گھنٹہ کا ٹائم (time) کب سے کب تک ھوگا - وضاحت کردی جائے تو مناسب ھے -

مسٹر اسپیکر - میں نے آدہ گھنٹہ کا وقت مقرر کیا ھے - ۱۰ بجکر ۱۰ منٹ پر بیلٹ پیپرس کی تقسیم شروع ھوئی ھے- مقررہ وقت ۱۰ - ۴۰ پر ختم ھوگا -

شری وی - ڈی - دیشپانڈے (اپا گوڑہ)- آنریبل اسپیکر سے عرض ھے کہ بیلٹ پیپر دیتے وقت دستخط نہیں لیگئی ھے - اس کا امکان ھے کہ ایک ممبر کو ایک سے زیادہ بیلٹ پیپر دیئے گئے ھوں - اس سلسلہ میں آنریبل اسپیکر غور فرمائیں تو مناسب ھوگا -

مسٹر اسپیکر - یہاں پر جتنے ارکان حاضر ھیں ھمارے پاس ان کی فہرست ھے اور ان کے دستخط رجسٹر حاضری پر ھوئے ھیں -

شری مانک چند پہاڑے (پھولمری) - میں عرض کروں گا کہ بہت سے اراکین دستخط نہیں کئیے ھیں-

مسٹر اسپیکر - رجسٹر حاضری میں دستخط کئیے بغیر جو اراکین یہاں آئے ھیں انہیں شمار نہیں کیا جائیگا - البتہ آنریبل منسٹرس مستثنی ھیں - رجسٹر حاضری پر انکے دستخط ضروری نہیں ھیں - بقیہ اراکین کے دستخط ضروری ھیں- آنریبل ممبرس کو رجسٹر حاضری پر دستخط کرکے ایوان میں داخل ھونا چاھئیے - جن اصحاب نے بیلٹ پیپر لیا ھے وہ بیلٹ باکس میں اپنا بیلٹ پیپر ڈالے بغیر باھر نہ جائیں تاوقتیکہ میں یہ اعلان نہ کروں کہ بیلٹ کلوز (close) ھوا ھے-

شری وی - ڈی - دیشپانڈے (اپا گوڑہ) - آنریبل اسپیکر سے عرض ھے کہ بہت سے ممبرس کو دستخط کے لزوم کا علم نہونیکی وجہ سے انہوں نے دستخط نہیں کی ھے - اگر اب اجازت ھو تو وہ باھر جاکر دستخط کردینگے -

شری مانک چند پہاڑے (پھولمری) - کئی ممبرس بغیر دستخط کئیے آگئے ھیں ایسی صورت میں رجسٹر حاضری پر انہیں دستخط کرنیکی اجازت دی جائے تو مناسب ھے-

مسٹر اسپیکر - چونکہ دونوں طرف سے ایک ھی درخواست کیجارھی ھے - لہذا اجازت دی جاتی ھے-

شری وی - ڈی - دشپا نڈے (اپا گو ڑ ہ) - عرض ہے کہ بیلٹ پیپر دیتے وقت دستخط نہیں لیگئی ہے اس کا امکان ہے کہ ایک سے زیادہ پیپرس بعض ممبرس کو پہنچ گئے ہوں -

مسٹر اسپیکر - آپ سب حضرات کو اس کا اطمینان رکھنا چاہئے کہ جو کچھ ہوگا ٹھیک طور پر ہوگا - ہاؤز کو شک و شبہ سے کام نہیں لینا چاہئے - مجھے یقین ہے کہ ٹھیک طور پر کام ہوگا اور کسی جانب شبہ سے کام نہیں لیا جائےگا -

جن اراکین نے حلف لیا ہے ان کی تعداد معلوم ہے - بیلٹ کلوز کرنے پر بھی معلوم ہوجائےگا کہ کتنے پیپرس تقسیم کئے گئے ہیں -

شری وی - ڈی - دشپانڈے (اپا گوڑہ) - آنریبل اسپیکر - اسوقت ہاؤز میں کتنے ممبر موجود ہیں - کیا ان کی تعداد بتلائی جاسکتی ہے -

مسٹر اسپیکر - اس کا یقین رکھیں میں اس کا بندو بست کروں گا -

شری وی - ڈی - دشپانڈے (اپا گوڑہ) - چند ممبرس بعد میں آئے ہیں انہیں بیلٹ پیپرس دینے کی درخواست کی جاتی ہے -

مسٹر اسپیکر - انہیں دیدئے گئے ہیں -
میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ کیا تمام معزز ارکان نے اپنے ووٹ ڈال دیئے ہیں - ابھی پانچ منٹ کا وقفہ ہے - کوئی ممبر باقی تو نہیں رہ گئے ہیں -

The Hon'ble Shri Phoolchand Gandhi (Public Health and Education Minister): I would request you, Sir, to make an exemption in the case of Shrimati Laxmi Bai who is in the Hospital and is rather feeling weak. She will require ten minutes to come.

مسٹر اسپیکر - یہ مشکل ہے - جو ممبرس حاضر ہیں انہیں کو اس کا موقع ملیگا کہ اپنی رائے کا حق استعمال کریں - جو آنریبل ارکان غیر حاضر ہیں ان کے اگزمپشن (exemption) سے متعلق غور کرنا مشکل ہے -

The Hon'ble Shri Chenna Reddy (Agriculture and Supply Minister): I would submit, Sir, that in view of the fact that the regular programme and time were not intimated before, as they should have been, I would request you to reconsider this case.

مسٹر اسپیکر - کل دس بجے آج کے ایجنڈے کا اعلان ہوچکا ہے - ایجنڈا آپکو تقسیم کیا جاچکا ہے - اب اس موقع پر ایسی چیزوں پر غور کرنا مشکل ہے - مجھے امید ہے کہ میری ان مشکلات کو آنریبل ممبرس خود محسوس کرینگے -

The Hon'ble Shri V. B. Raju (Labour and Rehabilitation Minister): Speaker, Sir, the procedure in relation to giving time for withdrawal, the final announcement and all other things had not been taken

into consideration and the election was held as soon as we assembled in this House. The cases of those who could not be present, particularly the case of one Hon'ble Member who could not be present due to ill health, are submitted for your consideration.

مسٹر اسپیکر - اسکے متعلق میں نے پہلے ھی عرض کیا ھے کہ جو ممبرس حاضر نہیں ہوئے ہیں ان کے لئے غور کرنا میرے لئے مشکل ھے - یہ ان کا کام ھے کہ وہ مقررہ وقت پر تشریف لائیں -

شریمتی شاھجہاں بیگم (ورگی) - میں مسٹر اسپیکر سے کہونگی کہ ایک لیڈی ممبر بیمار ہیں - چنانچہ کل بھی وہ دو آدمیوں کے سہارے یہاں آئی تھیں - ایسی صورت میں کہ وہ سخت بیمار ہیں ان کو یہ سہولت ملنی چاہئیے - ان کی اچھا ھے کہ وہ بھی ووٹ دیں - میں سمجھتی ہوں کہ ھمارا ھاؤز ان کے لئے آبجکشن (Objection) نہیں کریگا اور اس بیمار عورت کا لحاظ کیا جائیگا -

مسٹر اسپیکر - میں نے تصفیہ کردیا ھے - مجھے امید ھے کہ آنریبل ممبرس اس پر زور نہ دینگے - ایک مرتبہ میں نے جو تصفیہ کردیا ھے وہ اپنی جگہ قائم ھے -

اب میں خیال کرتا ہوں کہ کوئی آنریبل ممبرس باقی نہیں رہگئے ہیں اور سبھوں نے اپنے بیلٹ پیپرس (ballot papers) بیالٹ باکس (ballot box) میں ڈالدیئے ہیں - اب دس بجکر چالیس منٹ ہوچکے ہیں - لہذا میں اعلان کرتا ہوں کہ بیالٹ کلوز کیا جائے -

Shri M. S. Rajlingam (*Warangal*): Speaker, Sir, May I know the strength of the House, before counting is begun ?

مسٹر اسپیکر - ہاں آپ ھاؤز کی اسٹرنتھ (strength) معلوم کرسکتے ہیں -

آنریبل شری دگمبر راؤ بندو (ہوم منسٹر) - آنریبل اسپیکر - میں یہ معلوم کرنا چاہتا ہوں کہ ڈپٹی اسپیکر (Deputy Speaker) کا الکشن آپ کی صدارت میں ہوگا یا اسپیکر کے الکٹ ہونے کے بعد -

مسٹر اسپیکر - اسپیکر کے منتخب ہونے کے بعد -

آنریبل شری دگمبر راؤ بندو (ہوم منسٹر) - اس کا ٹائم (time) معلوم ہو جائے تو مناسب ھے -

مسٹر اسپیکر - اسپیکر کے انتخاب کے بعد وہ اس کرسی پر تشریف لائینگے اور اس کے بعد ڈپٹی اسپیکر کے الکشن کا کام شروع ہو جائیگا -

جملہ حاضر ارکان کی تعداد (۱۶۸) ھے جن میں سے ایک صاحب کو بعد میں آنے کی وجہ سے بیلٹ پیپر نہیں دیا گیا - اس تعداد میں وہ بھی شامل ہیں -

Shri G. Rajaram (*Armoor*): During the counting some Hon'ble Members were not sitting in their proper places.

مسٹر اسپیکر - مجھے معلوم ہے دو آنریبل منسٹرس میری اطلاع سے تشریف لے گئے ہیں - انہیں کاؤنٹ کیا جائیگا -

اب میں اسکروٹنائیزرس (scrutinisers) کا اعلان کرتا ہوں - اس کے لئے شری گوپال راؤ اکبوٹے اور شری گرواریڈی کو نامزد کرتا ہوں - وہ سکرٹری کے پاس تشریف لائیں اور ان سے ہدایات حاصل کریں -

Pause for counting of votes

مسٹر اسپیکر - اسکروٹنائیزرس (scrutinisers) نے اپنی رپورٹ پیش کردی ہے - آنریبل ممبر شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ کو (۹۴) ووٹس آئے ہیں - اور آنریبل ممبر شری اے - راج ریڈی کو (۷۳) - چونکہ آنریبل ممبر شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ کو(۹۴) ووٹس آئے ہیں جو زیادہ ہیں اس لئے میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ وہ اسپیکر منتخب ہوئے -

Felicitations

اب میں یہ کرسی خالی کر دیتا ہوں اور آنریبل ممبر شری کا شی ناتھ راؤ ویدیہ کو اس کرسی پر تشریف لانے کی دعوت دیتا ہوں -

آنریبل ممبرس کا شکریہ ادا کرنا میں اپنا فرض خیال کرتا ہوں کیونکہ انہوں نے کل سے یہ کام ٹھیک طریقے سے انجام دیا - جملہ (۱۷۱) ارکان میں سے کافی تعداد حاضر رہی اور ٹھیک طور سے یہ کام انجام پایا - میں اپنے لئے یہ بہت بڑا اعزاز خیال کرتا ہوں اور یہ کہنا کوئی مبالغہ نہوگا کہ مجھے اپنی زندگی میں یہ اعزاز ملا کہ اس ہاؤز کے ابتدائی اجلاس کی صدارت کروں - یہ بہت بڑا اعزاز ہے - بہت بڑی عزت ہے جس کو میں ہمیشہ یاد رکھونگا اور میں اس کے لئے آپ کا ممنون ہوں -

آنریبل ممبر شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ کے کوالیٹیز (qualities) آپ کے سامنے بیان کرنے کی ضرورت نہیں - وہ عمر میں بڑے ہیں اور پبلک لائیف (public life) میں سینیر ہیں - ان کی خوبیوں سے آپ سب واقف ہیں - میں ایک چیز جو عرض کرنا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ہمیں ایسے ڈیموکریٹک انسٹی ٹیوشن (democratic institution) کا تجربہ نہ ہونے کی وجہ سے ممکن ہے کہ ہم سے سہو ہو اور غلطیاں سرزد ہوں لیکن ہم کو وشواس رکھنا چاہئے کہ ہمارے ملک میں ڈیموکریسی کا یہ تجربہ کامیاب ہوگا - ہم نے یہ انسٹی ٹیوشن(institution) ویسٹرن کنٹریز (western countries) سے اڈاپٹ کیا ہے - اسپیکر کا عہدہ ہمارے لئے اور خصوصاً حیدرآبادیوں کے لئے نیا ہے - لیکن ہم کو یہ وشواس رکھنا چاہئے کہ یہ ہمارا تجربہ ہی نہیں رہیگا بلکہ وہ کامیاب رہے گا -

سب سے پہلے میں یہ عرض کرونگا کہ اسپیکر کا سب سے اہم فرض یہ ہے کہ وہ اس ایوان کی ڈگنیٹی (dignity) اور شان کو قائم رکھے - راجہ سہا راجہ اپنے درباروں کی جو شان رکھتے تھے اس عوامی جمہوریت کے دور میں آپ کے اس ایوان کی

وہی شان ہونی چاہئے - یہ جمہوریت کا دربار ہے - اس ہاؤز کی شان اور اس کا وقار اور پرسٹیج (prestige) قائم رکھنا آپ کا کام ہے - ہاؤز کے ارکان عوام کے ترجمان ہیں - اسپیکر کا یہ اہم فریضہ ہے کہ وہ اس ایوان کی ڈگنٹی کو مینٹین (maintain) کرے اور اسکی شان کو قائم رکھے - ہم چونکہ ابھی ابھی سبق سیکھ رہے ہیں اس لئے ہم ہر عہدے کے لئے کنٹسٹ (contest) کرتے ہیں لیکن وہ ممالک جنکی ہم پیروی کر رہے ہیں وہاں ایسے عہدوں کے لئے کنٹسٹ نہیں کیا جاتا - انیسویں صدی میں پانچ مرتبہ ایسا ہوا کہ میجارٹی (majority) ایک پارٹی سے دوسری پارٹی میں تبدیل ہوگئی لیکن ہر مرتبہ اسپیکر ایک ہی منتخب ہوا - اسپیکر کے عہدے کے لئے چیلنج نہیں لیا گیا - حالانکہ میجارٹی ایک پارٹی سے دوسری پارٹی میں مبدل ہوتی رہی -

اسپیکر کا عہدہ بہت شاندار ہوتا ہے اس لئے نہیں کہ وہ غیر معمولی قابلیت کا حامل ہوتا ہے بلکہ اسکی ذمہ داریوں کے مدنظر اسکی پوزیشن بہت شاندار ہوتی ہے - اسپیکرشپ کی نسبت یہ کہا گیا ہے کہ

'Speakership is one of the most honourable, dignified and onerous offices in the world.'

یہ ہے وہ خیال جو اس عہدہ کی نسبت ظاہر کیا گیا ہے - اسپیکر کسی پارٹی کا نامینیٹ (nominate) کیا ہوا ہوسکتا ہے لیکن الکٹ ہونے کے بعد وہ کسی پارٹی کا نہیں رہتا - اسپیکر کی امپارشیالٹی (impartiality) مسلمہ ہوتی ہے - اس کی غیر جانبداری کبھی مشتبہ نہیں ہوتی - چنانچہ اسپیکر کے بارے میں وائی کاؤنٹ السواٹر (Viscount Ullswater) نے یہ لکھا ہے کہ

'It has been well remarked that such an office does not require brilliant or rare qualities so much as common qualities in a rare degree. It needs a practical man with a sound instinct for justice, who does his task honestly, firmly and good-humouredly.'

اسپیکر کی یہ اہم خصوصیات ہیں - میں سمجھتا ہوں ہم نے اس ایوان کی صدارت کے لئے جس آنریبل رکن کو منتخب کیا ہے ان میں وہ تمام خوبیاں موجود ہیں - اس لحاظ سے ہمنے اپنے پہلے اسپیکر کی حیثیت سے موزوں ترین شخص کا انتخاب کیا ہے - میں آپ سے یہ عرض کرونگا کہ پارشیالیٹی (partiality) کا کوئی شبہ پیدا نہ ہونا چاہئے - اس کرسی پر جو کوئی آتا ہے اس کا فرض ہے کہ وہ امپارشیالٹی کو پورے طور پر قائم رکھے - امپارشیالٹی کی نسبت یہ کہا گیا ہے کہ

'Nowadays, a Speaker may be nominated by a party, but from the day of his election he is bound to allay every suspicion and every favour even to the length of shunning social contact with other members in the dining room and smoking room.'

ہمارے تعلقات آنریبل ممبر شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ سے گذشتہ ربع صدی سے رہے ہیں ۔ اس لحاظ سے میں آپ کو وشواس دلاتا ہوں کہ وہ اسپارشیالٹی کے اس معیار کو برقرار رکھینگے ۔ ڈیموکریسی میں ایک سے زیادہ پارٹیاں ہوتی ہیں ۔ ہر پارٹی کو اسپیکر کی اسپارشیالٹی پر کانفیڈنس (confidence) رکھنا چاہئے ۔ خاص کر میں اپنے بائیں بازو کے ارکان سے یہ عرض کرونگا کہ اسپیکر کی اسپارشیالٹی پر پورا بھروسہ رکھیں اور اس تجربہ کو کامیاب بنائیں ۔ ہمیں اچھے ٹریڈیشنس(traditions) قائم کرنے ہیں ۔

ان چند الفاظ کے ساتھ میں آنریبل ممبر شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ کا خیر مقدم کرتا ہوں اور ان سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس کرسی پر تشریف لائیں ۔

آنریبل شری دگمبر راؤ بندو (ہوم منسٹر) ۔ قبل اسکے کہ آپ اس کرسی سے ہٹیں مجھے اجازت دیجئے کہ میں دو منٹ لوں ۔

ہاؤز کےلئے عارضی اسپیکر کے تقرر کا سوال تھا اور جب اس پر آپ کا تقرر عمل میں آیا تو اس سے ہم سب کو بہت مسرت ہوئی کہ اس عہدہ کےلئے بہت ہی موزوں انتخاب ہوا ھے ۔ جس خوبی اور اسپارشیالٹی (impartiality) سے آپ نے یہ کام انجام دیا ھے اس سے میں سمجھتا ہوں کہ پورا ہاؤز مطمئن ھے ۔ اس لئے میں ہاؤز کی طرف سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں ۔

شری وی ۔ ڈی ۔ دیشپانڈے (اپا گوڑہ) ۔ حیدرآباد میں یہ پہلا چناؤ ہوا ھے ۔ اس اسمبلی کےلئے عارضی اسپیکر کی حیثیت سے آنریبل ممبر نے جس صاف دلی اور غیر جانبداری کے ساتھ کام انجام دیا ھے اسکی نسبت میرے دوست آنریبل ہوم منسٹر نے جن خیالات کا اظہار کیا ھے میں اسکی تائید کرتا ہوں ۔ اپوزیشن کی جانب سے میں اس رائے کا اظہار کرتے ہوئے امید کرتا ہوں کہ آئندہ بھی اسی طرح کا سلسلہ جاری رہےگا ۔

مسٹر اسپیکر ۔ اب میں آنریبل ممبر شری کاشی ناتھ راؤ ویدیہ سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ تشریف لائیں ۔

(Members greated the elected Speaker by Vande Mataram-Vande Mataram)

[At this stage the provisional Speaker (Shri M. Narsing Rao) vacated the chair which was then occupied by the elected Speaker (Shri Kashinath Rao Vaidya)]

آنریبل شری دگمبر راؤ بندو (ہوم منسٹر) ۔ جناب اسپیکر صاحب ۔ آپ کے اس چناؤ پر میں کانگریس کی طرف سے دلی مبارکباد دیتا ہوں ۔ حیدرآباد کی کانگریسی جماعت کے بانیوں میں سے آپ ایک ہیں ۔ نہ صرف کانگریس کے تعلق سے بلکہ میں یہ کہونگا کہ کانگریس سے پہلے بھی پبلک لائیف کی بنیاد جن لوگوں نے حیدرآباد میں ڈالی ان میں سے آپ بھی ایک ہیں ۔ جہاں تک مجھے ذاتی طور پر علم ھے آپ کی

یه خصوصیت رهی هے که مسائل پر آپ انفرادی حیثیت سے سوچتے هیں اور جس کو ٹھیک سمجھتے هیں اسی کے مطابق فیصله کرتے هیں اور اسی پر چلتے هیں- آپ کی یه خصوصیت رهی هے که پارٹی کے نقطه نظر کا لحاظ کئے بغیر اپنی ذاتی رائے پر قائم رهے اور بعض مرتبه پارٹی کی رائے پر نهیں چلے - اسپیکر کی جن خصوصیات کا اظهار کیا گیا هے اس کے لئے ایسے هی شخص کی ضرورت هوتی هے جو بلا رو رعایت کام کرے اور پارٹی کے نقطۂ نظر سے نه سوچے - میں سمجھتا هوں آپ کا یه انتخاب نهایت موزوں هے اور اس کے لئے میں آپ کو کانگریس پارٹی کی جانب سے دلی مبارکباد دیتا هوں -

Shri V. D. Deshpande (*Ippaguda*) : Speaker, Sir, while offering my congratulations to you on your election as the Hon'ble the Speaker, I wish to voice the feelings of the opposition for your consideration. On behalf of the opposition, a candidate was set up but now that the election is over, you, Sir, have to lead the House and we hope that it will be done with all the impartiality that is attached to the office of the Speaker. In the present set up of society, it is probably very difficult for any individual to be impartial. Much more is the responsibility of the Speaker when there are opposition groups and parties. We believe that you will be able to rise above the class consciousness and establish in this House proper democratic traditions. We hope, and strongly hope that you will do justice to the House and carry on the proceedings of the House impartially. With this, I again offer you congratulations on behalf of the opposition.

شری جی راجه رام (آرمور) - میں آپ کو اسپیکر چنے جانے پر اپنی پارٹی کی طرف سے دلی مبارکباد دیتا هوں اور آنریبل اسپیکر کے بارے میں مجھ سے پهلے آنریبل ممبرس نے جن خیالات کا اظهار کیا هے ان کی پوری پوری تائید کرتا هوں - جب آپ اسپیکر چنے جاچکے هیں تو مجھے یقین هے که آپ کسی پارٹی کی پارشیالٹی (partiality) سے بالا تر رهینگے - پھر بھی اگر ایسا کوئی موقع آجائے تو میری درخواست هے که

You will be sympathetic to the opposition.

مسٹر اسپیکر - آپ نے اسپیکر کے لئے میرا جو انتخاب کیا هے اس کے لئے میں شکریه ادا کرتا هوں - میں جانتا هوں که یه خدمت اهم هے- هر کوئی اس کو ٹھیک طور پر نهیں انجام دے سکتا - مجھے بھی پورا وشواس نهیں هے که اس خدمت کو میں برا بر انجام دونگا - لیکن اس عهده کو میں نے اس خیال سے قبول کیا هے که مجھے هاؤز کا پورا کوآپریشن (co-operation) ملیگا - میرے بارے میں میرے دوست شری نرسنگ راؤ نے جو باتیں کهی هیں وه پرانے تعلق اور محبت کی وجه سے ممکن هے کهی گئی هوں - البته میں اس کی کوشش کرونگا که انهوں نے جو هدایات دی هیں اور جو فرائض یاد دلائے هیں ان کی تکمیل کروں - آپ نے مجھ پر وشواس کیا هے اور هاؤز میں جتنی پارٹیز (parties) هیں ان کی طرف سے مجھے مبارکباد دیگئی هے اس لحاظ سے

میں سمجھتا ہوں کہ ان کا پورا پورا کوآپریشن (co-operation) میرے ساتھ رهیگا - میں سیدھی جانب بیٹھا تھا اب بیچ میں آگیا ہوں یعنی آپ نے مجھے اپنے بیچ میں لاکر رکھدیا ھے اب نہ میں اس پارٹی میں ہوں اور نہ اوس پارٹی میں بلکہ درمیان میں ہوں - ہم سب نے کانسٹی ٹیوشن کی وفاداری کا حلف اٹھایا ھے اس کے مطابق چلنا ہم سب کا فرض ھے - میں اس کی تکمیل کی پوری پوری کوشش کرونگا - میں آپکو اطمینان دلانا چاھتا ہوں کہ اس کرسی کے جو فرائض ہیں ان کو پورے طور پر انجام دینے کی کوشش کرونگا - ہمیں حیدرآباد کا نیا اتہاس تیار کرنا ھے - اس اتہاس میں ہمیں ڈیموکریسی (democracy) کو صحیح طریقہ پر قائم کرنا ھے - اسی کے تحت اڈلٹ فرنچائیز (adult franchise) کی بنیاد پر آپ عوام کے نمائندوں کی حیثیت سے منتخب ہوکر یہاں آئے ہیں - اس ہاؤز کو کانسٹی ٹیوشن کے لحاظ سے کام چلانا ھے- آپ نے اس اہم موقع پر میرا انتخاب کیا ھے- اس کے لئے میں آپکا شکریہ اداکرتا ہوں - جیسا کہ آنریبل شری دگمبر راؤ بندو نے فرمایا میں کسی وقت بھی پارٹی کے پیچھے پورے پورے طور پر نہیں تھا - یہ راز کی چیز انہوں نے آپکے سامنے کہدی ھے- مجھے آئندہ بھی اسی اصول پر چلنا ھے- آپ جانتے ہیں کہ روایات کے اعتبار سے اسپیکر کو گارڈین آف پریویلیجس (guardian of privileges) کہاجاتا ھے - اسپیکر ، ہاؤز کے پریویلیجس (privileges) کا محافظ ہوتا ھے- انکی ہر طریقہ سے حفاظت کرنا اسپیکر کا کام ھے - اسطریقہ سے جو امور ہمارے سامنے آئینگے انہیں ہمیں غیر جانبدارانہ طریقہ پر انجام دینا ہوگا - میں سب کو یقین دلانا چاھتا ہوں کہ میرے سامنے اب کوئی پارٹی نہیں رہی - جتنے ارکان ہیں وہ سب میرے لئے مساوی ہیں- کسی کے ساتھ نہ کوئی رعایت ھےاور نہ کسی سے سختی- ہوسکتا ھے کہ بعض وقت آپ کچھ کہنے کے لئے اٹھیں اور میری نظر آپ پر نہ پڑے - اور تقریر کرنے کا موقع نہ مل سکے - میں سمجھتا ہوں کہ اس موقع کے نہ ملنے سے آپ مجھ پر کوئی الزام نہ لگائینگے اور یہ نہ سمجھیں گے کہ اس کے پیچھے میرا کوئی موٹیو (motive) ھے - ہمیں اپنے ٹریڈیشنس (traditions) قائم کرنا ھے - میں آپ سے توقع رکھتا ہوں کہ آپ میری پوری پوری امداد فرمائینگے کہ ہاؤز کے ٹریڈیشن اونچے اور اعلی ہوں - آپ ان لوگوں کے نمائندے ہیں جو بالغ رائے دھندہ ہیں - آپ ذمہ داریاں لیکر یہاں بیٹھے ہیں - ہمارے سامنے ملک کے بڑے وسیع پروگرام ہیں آپ کے سامنے کئی اسکیمیں آئینگی - ہوسکتا ھے کہ پارٹیوں کے نقطہ نظر میں اختلاف ہو لیکن جہاں تک آنسٹی (honesty) کا تعلق ھے کوئی شبہ ہرگز نہ ہونا چاھئیے - سب ملک کی بھلائی کے لئے کوشش کرتے ہیں - ممکن ھے رائے میں اختلاف ہو - اختلاف رائے تو ہمیشہ ہوا ہی کرتا ھے - کسی کی نیت یا دیانت پر شبہ کرنا ٹھیک نہیں - میں آپ سے یہ التجا کرونگا کہ جس وقت ہاؤز کی پروسیڈنگس (proceedings) جاری ہوں ہم سب یہ نظریہ پیش نظر رکھیں ہم نئے دور میں نئے چاپٹر (chapter) کھول رہے ہیں- دنیا کی نظریں ہماری طرف لگی ہوئی ہیں - اسی لئے ہاؤز کے وقار اور شان کو

برقرار رکھنا ہوگا - اورکوئی چیز ایسی نہ ہونے پائے جسکی وجہ سے ہاؤز کے وقار میں فرق آئے - جب ہماری کارروائیاں شروع ہوں تو ہر رکن کو یہ محسوس کرنا چاہئیے کہ اس کی ذمہ داریاں کیا ہیں - دوسرے لوگ ہماری طرف دیکھ رہے ہیں اس کا خیال رکھنا چاہئیے- ہمیں سنجیدگی، تہذیب اور عمدگی کے ساتھ کام کرنا ہے جس سے لوگوں پر اثر ہو- اگر ہم شانتی اور عمدگی سے کام نہ کرسکے تو اس کا اثر برا ہوگا - ہم حیدرآبادی اپنی شان کے لئیے مشہور ہیں - اسی شان کو برقرار رکھنے کی کوشش کریں - اگر آپ یہ سمجھتے ہیں کہ ہاؤز (House) کی ڈگنیٹی (dignity) ہماری ڈگنیٹی نہیں ہے تو یہ درست نہ ہوگا - آپ نے مجھے منتخب کیا ہے اگر آپ کی رائے نہ ہوتی تو کوئی شخص اس کرسی پر نہ بیٹھ سکتا - یہ اسپیکر کی شان نہیں - ہاوز کی شان ہے - اسکو برقرار رکھنا اس میں اضافہ کرنا آپ سب کا فرض ہے- آپ اس شان کو قائم رکھیں اس میں اضافہ کریں - ہمیں اپنی تہذیب اور روایات کو اسطرح قائم کرنا چاہئیے کہ دوسرے اسٹیٹ ہماری تقلید کریں - ان چند الفاظ کے ساتھ میں اطمینان دلاتا ہوں کہ ہاؤز میں جو ڈسکشنس (discussions). ہونگے ان کے متعلق اپوزیشن کے دل میں یہ خیال پیدا نہ ہونے دونگا کہ میں ایک پارٹی سے آیا ہوں - یہاں جو مسائل آئینگے ان کے تعلق سے ہر پارٹی کو پورا پورا موقع رہیگا کہ وہ اپنے خیالات کا اظہار کرے - مین اس کی پوری کوشش کرونگا کہ جو مخالف رائے رکھنے والے ہوں انہیں رائے کے اظہار کی پوری آزادی رہے- اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی خیال رکھنا ہوگا کہ ہمارا وقت قیمتی ہے- بہت سے ممبرس باہر سے آتے ہیں ان کے وقت کا ہمیں خیال رکھنا ہوگا -

میں یہاں اسپیکر کی حیثیت سے بیٹھا ہوں - مجھے اس کا کم موقع ہے کہ اپنے خیالات کا اظہار کروں - اس عہدہ کا نام تو اسپیکر ہے لیکن اس کو تقریر کرنے کے مواقع بہت کم رہتے ہیں - اس لحاظ سے مجھے لمبی تقریر نہ کرنی چاہئیے - جملہ پارٹیز کی جانب سے مجھے جو مبارکباد دی گئی ہے اس کے لئیے میں شکریہ ادا کرتا ہوں اور توقع کرتا ہوں کہ آپ میرے ساتھ پورا پورا تعاون عمل کرینگے - ہاؤز کی کارروائیوں کو کامیاب بنانے میں میرا ساتھ دینگے اور شانتی اور محبت کے ساتھ کام چلائینگے -

Election of Deputy Speaker.

- اب ڈپٹی اسپیکر (Deputy Speaker) کا انتخاب ہوگا - لیکن گھڑی دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ ۱۲ بجنے کے قریب ہیں - اگر آنریبل ممبرس کی رائے ہوتو ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کی کاررو ائی جس کے لئے زیادہ وقت کی ضرورت ہوگی دیڑھ یا دو بجے شروع کی جائیگی -

The Hon'ble Dr. M. Chenna Reddy (*Agriculture & Supply Minister*): If I am allowed to submit, we should conduct the ballot just now between 12 and 12-30 p.m. and leave counting to the scrutinisers. The announcement can be made at 2.00 p.m. when we will meet again.

The Hon'ble Shri B. Ramakrishna Rao (Chief Minister): Speaker, Sir, I agree with the suggestion made by the Hon'ble Dr. Chenna Reddy. I think it will be possible for us to complete the election of the Deputy Speaker within half an hour.

Mr. Speaker: I think the House will agree with this.

ڈپٹی اسپیکر کے انتخاب کا کام شروع کیا جائیگا -

شری وی - ڈی - دشپانڈے (اپا گوڑہ) - میں عرض کرونگا کہ اس کارروائی کے لئے آدہ گھنٹے کا وقت ناکافی ہے -

مسٹر اسپیکر - مجھے افسوس ہے کہ میں نے ڈپٹی اسپیکر کے الکشن کے اعلان کے وقت اس طرف (بائیں بازو) بھی نظر ڈالی تھی - اب جو سجیشن (suggestion) اس جانب سے آیا ہے کہ بعد میں الکشن کیا جائے میں سمجھتا ہوں کہ یہ ٹھیک نہیں رھیگا - اب بیلٹ پیپرس دیدیئے جائینگے اور بیلٹ باکسس میں ووٹس جمع کرلئے جائینگے اسکے بعد ساڑھے بارہ بجے کارروائی شروع ھوگی -

ڈپٹی اسپیکر کےلئے جو نامنیشن پیپرس وصول ھوئے ھیں ان میں سے پہلا آنریبل ممبر شری کے - وی - نارائن ریڈی کا ہے - ان کے پروپوزر (proposer) آنریبل ممبر شری نرسملو اور سیکنڈر (seconder) آنریبل ممبر شری کونڈل ریڈی ھیں - دوسرا نامنیشن پیپر آنریبل ممبر شری پمپن گوڑہ کے لئے وصول ھوا ہے جنکے پروپوزر آنریبل ممبر شری شرن گوڑا اور سیکنڈر آنریبل ممبر شری ھیرے مٹھہ ھیں - تیسرا نامنیشن پیپر آنریبل ممبر شری سرینواس راؤ رام راؤ اکھیلی کر کا ہے جنکے پروپوزر آنریبل ممبر شری جے - کے - پرانیشا چاری اور سیکنڈر آنریبل ممبر شری بی - کے - دیشپانڈے ھیں -

یہاں آنریبل ممبر شری راجہ رام کا نام پیش کیا گیا ہے مگر ھمارے معتمد صاحب کہہ رہے ھیں کہ انہوں نے اپنا نام واپس لے لیا ہے -

پانچواں نام آنریبل ممبر شری ادھو راؤ کا ہے جنکے پروپوزر آنریبل ممبر شری بھجنگ راؤ اور سیکنڈر آنریبل ممبر شری بھگوان راؤ ھیں - آنریبل ممبر شری راجہ رام اور آنریبل ممبر شری نارائن ریڈی نے اپنے نام واپس لے لئے ھیں - تین صاحب باقی رھگئے ھیں -

شری ادھو راؤ (عثمان آباد) - میں نے اپنے نام کی واپسی کا پرچہ معتمد صاحب کے حوالے کیا ہے -

مسٹر اسپیکر - تو اس طرح گویا تین نام واپس لے لئے گئے ھیں -

۱ - آنریبل ممبر شری ادھو راؤ -

۲ - آنریبل ممبر شری نارائن ریڈی - اور

۳ - آنریبل ممبر شری راجہ رام

یہ نام واپس لے لئے گئے ہیں - پانچ میں سے تین نام واپس ہوچکے ہیں - صرف دو امیدوار باقی رہ گئے ہیں - آنریبل ممبر شری یمپن گوڑہ اور آنریبل ممبر شری سرینواس راؤ اکھیلیکر - ان کے بارے میں ووٹنگ ہونا ہے - ووٹنگ کا جو پروسیجر (procedure) ابھی ہونے والا اختیار کیا تھا اس کے بارے میں اعتراضات ہوئے تھے اس لئے یہ طریقہ اختیار کیا جائیگا کہ بیلٹ پیپر (ballot paper) کی تقسیم کے ساتھ ساتھ فہرست پر نام کے محاذی مارک کردیا جائے تا کہ کسی کو کوئی اعتراض یا شبہ کا موقع نہ رہے - میں سمجھتا ہوں کہ آپ کو بھی یہ طریقہ منظور ہوگا - میں اپنے آفس کو ڈائرکشن (direction) دیتا ہوں کہ بیالٹ پیپرس کی تقسیم کے ساتھ فہرست پر ٹک کیا جائے - میں ہاؤز سے خواہش کرونگا کہ جب تک بیالٹ پیپرس کی تقسیم ختم نہ ہو جائے کوئی ممبر باہر نہ جائے - کیونکہ اس سے کنفیوژن (confusion) ہوتا ہے - بیلٹ پیپرس، بیلٹ باکسس میں ڈالنے کے بعد باہر تشریف لیجائیں -

The Hon'ble Shri V. B. Raju (Labour & Rehabilitation Minister) : Speaker, Sir, the time for polling may be fixed.

Mr. Speaker : Let me see. The ballot papers have to be corrected. Originally five names had been printed and three of them have now to be cancelled. I shall see how much time it will take for distribution. The Polling will be somewhere between 12-10 and 12-40 p.m.

شری وی - ڈی - دیشپانڈے - بیلٹ پیپرس جو تقسیم کئے جارہے ہیں ان پر پانچ نام ہیں - دو ممبرس کے لئے ووٹس لئے جارہے ہیں - اس سے کنفیوژن کا امکان ہے - بیلٹ پیپرس کی اصلاح میں ظاہر ہے کہ کافی وقت لگے گا اس لئے میں دوبارہ رکوسٹ (request) کرتا ہوں کہ میری پہلی تحریک پر آنریبل اسپیکر مناسب غور فرمائیں اور یہ کارروائی دو پہر تک ملتوی کی جائے - اس وقت بیلٹ پیپرس تقسیم کئے جائیں -

Hon'ble Nawab Mahdi Nawaz Jung (P.W.D. Minister) : I think the voting can be completed by 1 o'clock and it need not be put off.

مسٹر اسپیکر - معتمد صاحب نے اطلاع دی ہے کہ کرکشن (correction) کا کام تقریباً ختم ہوچکا ہے اور کارروائی شروع کی جاسکتی ہے - اس لئے اب بیلٹ پیپرس تقسیم کئے جاتے ہیں - اس کے معنی کسی سے بے انصافی کے نہ لئے جائیں - طریقہ وہی ہوگا کہ جس ممبر کو آپ ووٹ دینا چاہیں اسکے نام کے محاذی چلیپا لگا دیں - جس کو ووٹ نہ دینا چاہتے ہوں اس نام کے محاذی کچھ نہ لکھیں -

شری اناجی راؤ (پربھنی) - استدعا ہے کہ اس کے لئے لابی میں جانے کی اجازت دی جائے - ٹائم کا بھی تعین ہو جائے تو مناسب ہے - اس لئے کہ آدھے گھنٹے میں یہ کام ہونا ہے -

مسٹر اسپیکر - آپ لوگ لابی میں جاسکتے ہیں -

The Hon'ble Shri B. Ramakrishna Rao (Chief Minister) : Speaker, Sir, I think the best way is that, after the ballot papers are fully distributed, time may be fixed, say 30 or 40 minutes. I have absolutely no objection to the time being extended. Let the ballot papers be fully distributed among all, so that members of each party may have the liberty to go into the lobby if they like, and then bring back the ballot papers and put them in the boxes. That, I think, would be the correct method.

Mr. Speaker : I declare that the time will be fixed after the distribution of the ballot papers. A request has been made that Hon'ble Members may be allowed to go into the lobby. This request can of course, be granted, but I think the principle that it should be a secret voting shall be observed by the Hon'ble Members.

میں سمجھتا ہوں جملہ ارکان کو بیالٹ پیپرس ملچکے ہیں - کیا کوئی ایسے صاحب ہیں جنھیں بیالٹ پیپر نہ ملا ہو -

اب میں پولنگ کےلئے آدہ گھنٹہ کا وقت مقرر کرتا ہوں - اس گھڑی میں ۱۲ بجکر ۲۸ منٹ ہوے ہیں - ۱۲ - ۵۸ تک بیالٹ پیپرس ڈالے جاسکتے ہیں - اس وقت کے بعد کسی کو بیلٹ پیپر ڈالنے کا ادھیکار نہ رھیگا - اس وقت کے اندر بیلٹ پیپرس نہ ڈالے جائیں تو کوئی رکن کسی رعایت کے مستحق نہ ہونگے -

شری بھگونت راؤ گاڑے (امبڑ) - ارکان کو جو بیلٹ پیپرس تقسیم ہوے ہیں ان کی مجموعی تعداد معلوم ہو جائے تو اچھا ہے - ہاؤز کو اس کی سنکھیا بتلا دی جائے تو مناسب ہے -

مسٹر اسپیکر - بیالٹ باکسس کھولنے سے قبل وہ تعداد بھی معلوم ہو جائے گی - ڈھائی بجے ہم یہاں جمع ہونگے - اس وقت آپ کے سامنے بیلٹ باکسس (ballot boxes) کھولے جائینگے - میں نے انکو اس وقت اپنی دستخط کی چٹھیوں سے بند کردیا ہے - ان کی کنجیاں بھی میرے پاس ہی ہیں - کسی کو شبہ ہو تو وہ اطمینان کرلیں - اب یہ ڈھائی بجے کھولے جائینگے -

میں سمجھتا ہوں آنریبل ممبر شریمتی سنگم لکشمی بائی بیمار ہیں - اس لئے انکو یہاں آنے کی زحمت دینے کی بجائے میں معتمد صاحب کو مجاز کرتا ہوں کہ ان سے بیالٹ پیپر لیکر بیالٹ باکس میں ڈالدیں -

(The Secretary having approached the Hon'ble Member, Shrimati Sangam Laxmi Bai, obtained the ballot paper and put it into the ballot box).

مسٹر اسپیکر - یه بیلٹ باکسس، هاؤز کے سامنے ڈهائی بجے کهولدئیے جائینگے - اس کے لئے اسکروٹنائیزرس بهی مقرر هونگے - آج کا ایجنڈا جو ارکان کے پاس بهیجدیا گیا هے اس میں بتایا گیا هے که پینل آف چیرمن (Panel of Chairman) اور پٹیشنس کمیٹی (Petitions Committee) کے ارکان کو نامزد کرنا هے - اس کے لئے بهی کافی وقت لگے گا -

Shri K. Papi Reddy (Ibrahimpatnam) : Speaker, Sir, I request that the programme of the day may be supplied in advance. The working hours be fixed unless we have some special business to continue the sessions in future. I hope you caught my point, Sir.

مسٹر اسپیکر - اب جو کارروائی هوئی هے وه صرف الکشن سے متعلق تهی - میں یه چاهتا هوں که ممبروں کے پاس دوسرے دن کا ایجنڈا بهیجدیا جائے - لیکن یه معلوم نهیں هے که همارے دفتر میں تمام ممبرس کے اڈریسس (addresses) موجود هیں یا نهیں - آج شام تک تمام اڈریسس آجائیں تو شام تک یا زیاده سے زیاده کل صبح تک ایجنڈا پهنچا دیا جائیگا - آپ کو معلوم هے که ایوان کی کارروائی آخری وقت تک جاری رهتی هے اس لئے همیں یه معلوم نهیں هوسکتا که ایجنڈا کس حد تک ختم هوگا اور اسکے بعد کیا کام هوگا - اس کا اطمینان قطعی طور پر نهیں هوسکتا - اس لئے میرا خیال هے که آج چار بجے هم دل کا پروگرام مقرر کرلیں - همارے آفس کے ضابطه کے لحاظ سے کام چلے گا - اسکی کوشش کی جائیگی که رات کے آٹھ بجے تک ایجنڈا آپ کے دولت خانوں پر پهنچ جائے بشرطیکه آپ کے اڈریسس (addresses) موجود هوں -

Shri A. Gurva Reddy (Siddipet) : I would draw your attention, Sir, to this :—though the ballot boxes are locked, ballot papers can be inserted. For that, something must be done.

Mr. Speaker : Slips of paper bearing my signature will be pasted on the slits of the ballot boxes.

میں سمجهتا هوں جو ممبرس یهاں سے جارهے هیں وه بیالٹ پیپرس ڈال چکے هیں - اب باره بجکر ۵۸ منٹ هوچکے هیں - هر بیلٹ باکس پر میری دستخطی چٹهی چسپاں کی جاتی هے - پهر هم ڈهائی بجے ملینگے -

The Assembly then adjourned for lunch till half-past Two of the clock.

The Assembly reassembled after lunch at half-past Two of the clock. Mr. Speaker (The Hon'ble Shri Kashinath Rao Vaidya) in the Chair.

(The Ballot boxes which were under the custody of the Hon'ble the Speaker, were brought before the House.

The scrutinisers examined the slips and found them intact).

مسٹر اسپیکر - جن اسکروٹنا ئیزرس (scrutinisers)کو صبح میں مقرر کیا گیا تھا یعنی آنریبل ممبر شری گوپال راؤ اکبوٹے اور آنریبل ممبر شری گروا ریڈی کو اب بھی میں اسکروٹنا ئیزرس مقرر کرتا ہوں -

فہرست کے مطابق (١٦٥) بیلٹ پیپرس تقسیم ہوئے ہیں -

(Pause Ballot papers were counted)

مسٹر اسپیکر اسکروٹنا ئیزرس کی رپورٹ ہمارے پاس وصول ہوی ہے جس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ آنریبل ممبر شری سرینواس راؤ اکھیلیکر کو (٨٧) ووٹس ملے ہیں کیونکہ یہ بلانک پہن گوڑا کو (٧٩) - دو ووٹس ریجکٹ (reject) ہوے ہیں اور آنریبل شری تھے اور اسکروٹنا ئیزرس ان کو رجکٹ کرنے پر متفق ہیں -

ایک چیز ، میں آپ کی نوٹس میں لانا چاہتا ہوں وہ یہ ہے کہ ووٹس کی جملہ تعداد (١٦٨) ہے- فہرست کے مطابق میں نے جو فیگر (figure) دیا تھا وہ (١٦٥) ہے اب دقت یہ پیدا ہوگئی ہے کہ تین بیلٹ پیپرس زیادہ آئے ہیں - بہت ممکن ہے کہ تقسیم کے وقت بعض ناموں کے محاذی ٹک نہ کیا گیا ہویا ممکن ہے کہ ٹوٹل میں غلطی ہوی ہو - اس لئے میں یہ کاغذات ان ہی اسکروٹنا ئیزرس کو دیتا ہوں تاکہ وہ مکرر ٹوٹل کرلیں - ان کو میں نے آفس میں نہیں دیا تھا بلکہ یہ میرے ہی پاس محفوظ تھے - اگر یہ ٹوٹل صحیح نہیں ہے تو اس چیز کا تصفیہ کرنا ہوگا کہ (١٦٥) کی تعداد صحیح سمجھی جائے یا پھر پولنگ کی جائے اس لئے میں اسکروٹنا ئیزرس سے خواہش کرتا ہوں کہ وہ مکرر ٹوٹل کرلیں -

The Hon'ble Shri V. B. Raju (*Labour and Rehabilitation Minister*) : Speaker, Sir, does this difference of three votes effect upon the election when the difference between the two candidates is something like eight votes ? I am submitting this for your consideration.

(Pause The lists were scrutinised)—

مسٹر اسپیکر - اسکروٹنا ئیزرس کی متفقہ رپورٹ یہ ہے کہ-

"Serial No. 38 Hon'ble Shri Digamber Rao Bindu
do 57 Hon'ble Shri Jagannath Rao Chandergi
do 98 Hon'ble Member Shri Narsing Rao (absent)
do 162 Hon'ble Shri Venkat Rangareddy
do 164 Hon'ble Shri Vinayak Rao

We find from the lists ticked by the office that in all 165 names have been ticked. Shri M. Narsing Rao was evidently not present in the House when the voting took place. Out of the other 4 names written above, one was absent. Who he was cannot be definitely said. The ballot papers appear to have

been issued to three out of the four as above and they have voted, but they have not been ticked by the office. The next possible alternative in our opinion can be that these 3 papers were issued to somebody other than these voters and the papers have been put in the box or boxes.

(Sd./-) G. EKBOTE.

(Sd./-) A. G. REDDY,
22-3-52."

(The Hon'ble Speaker read out the above report of the scrutinisers).

مسٹر اسپیکر - یہ اسکروٹنا ئیزرس کی رپورٹ ہے جس سے اس کا تصفیہ آسانی سے اس طرح ہوسکتا ہے کہ آنریبل ممبر شری نرسنگ راؤ ایبسنٹ (absent) رہے ہیں- اس سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ چار صاحب یہاں حاضر ہیں- ان کے ووٹس تو آگئے لیکن فہرست میں ان کے نام کے محاذی ٹک نہیں کیا گیا - اس طرح کوئی دقت باقی نہیں رہتی- تین آنریبل ممبرس یعنی آنریبل شری دگمبر راؤ بندو - آنریبل شری وینکٹ رنگا ریڈی اور آنریبل شری وناٹک راؤ کے ناموں پر ٹک نہیں کیا گیا حالانکہ وہ موجود ہیں-

The Hon'ble Shri G. S. Melkote (Finance Minister) : So far as I know, when the papers were being distributed there was a little delay. The Hon'ble Speaker himself asked these to be distributed among us. That is how we received the papers without the names being ticked in the list.

شری اناجی راؤ (پربھنی) - ہر ممبر جس کو بیلٹ پیپر (ballot paper) دیا گیا تھا اس کے نام کے محاذی ٹک کیا گیا تھا - جس کے لحاظ سے تعداد (١٦٥) ہوئی جو تین بیلٹ پیپرس زیادہ ہوئے وہ کس طرح زیادہ ہوئے یہ چیز شبہ پیدا کرتی ہے - ان حالات میں میں سمجھتا ہوں کہ سب ممبرس اور کم از کم اپوزیشن کی جانب سے ری پولنگ (re-polling) کا مطالبہ کیا جاتا ہے -

مسٹر اسپیکر - ایک دوسرا مسئلہ اس کے ساتھ یہ ہے کہ ووٹس جو حاصل ہوئے ہیں وہ (٨٧) اور (٧٩) ہیں اور جیسی کہ رپورٹ ہے اس کے لحاظ سے بھی نتیجہ میں فرق نہیں پڑتا - ایسی صورت میں ری پولنگ بھی غیر ضروری ہے - اگر آپ اس پر متفق ہو جائیں تو نتیجتاً کوئی فرق نہیں پڑے گا اور ری پولنگ کی تکلیف سے ہاؤز بچ جائے گا -

The Hon'ble Shri B. Ramakrishna Rao (Chief Minister) : Speaker, Sir, I understand the situation from the report of the scrutinisers that certain ballot papers were distributed actually

but the names in the list were not ticked. As the Hon'ble Leader of the opposition has pointed out, it is of course a mistake that it should have been done like that after the declaration of the Speaker. But as you, Sir, have pointed out rightly, an election can be held invalid and a re-election demanded only if the result of the election is being materially affected by the mistake that is alleged to have taken place. In this case, I dare say, the result of voting has been 87 and 79 respectively. The winning candidate got 8 votes more than the losing candidate. The difference between the voting papers distributed and the voting papers found in the boxes is three. I am willing to concede these three votes to my Hon'ble friend, the opposition leader. Even then the result is not materially affected, and the Congress candidate gets elected by a majority of 5 votes. It is usual, I dare say, as you know yourself, Sir, that when an election takes place, some mistakes do happen, but if these mistakes do not materially affect the result of the election, it is not declared invalid and it is upheld. I would, therefore, request you, Sir, to uphold the election and not to go in for a re-election. But should you decide ultimately in favour of re-election, I will have absolutely no objection, because I have no doubt about the result after the re-election, but then I would insist that you give sufficient time—an hour's time for all the members who are not here to re-assemble. Then it will have to be fixed at 5 o'clock and a re-election held. I will have certainly no objection if my friends on the other side insist on it, but what will be the result? I, therefore, request you to consider the point that has been raised by me and I hope the Hon'ble Members of the other side will realise that there is no more use in holding a re-election than what has been done. The result is obvious.

Shri V. D. Deshpande (Ippaguda) : Speaker, Sir, at the very beginning it was stated that the name should be marked but an irregularity has been committed in this respect Whether or not it affected the result materially will depend upon how you view the result. For example, as stated now, the total number is 168. So, if you consider the irregularity about 4 votes, and if they are taken to the other side, then probably the other side will be 79+4=83, and if four are subtracted from 87 then also it comes to 83. Then both the numbers in this way are supposed to be equal. So, when there is doubt about these things and when an irregularity has been committed at the very beginning, I feel that this election should be considered as irregular and it should be held again. Of course, much of our time will be taken, but that cannot be helped when we find that at the very beginning irregularity has been committed. Therefore,

I would request you, Speaker, Sir, that the election should be held again as proposed by the Hon'ble the Chief Minister.

The second point I wish to bring to the notice of the House, with apologies to the Chief Minister, is that it is not just on the part of any Honb'le Member to cast reflections on the results that whether they are held this way or that way, it is a foregone conclusion. That will be affecting the House and, therefore, I wish to bring to your notice, Sir, that these things may not be repeated in future.

The Hon'ble Shri Phoolchand Gandhi, (Public Health, and Education Minister) : I think this matter need not be discussed by the House. The House will be waiting for the decision of the Hon'ble the Speaker. We must first request the Hon'ble the Speaker to give his decision, and it should not be further discussed. As the Hon'ble the Chief Minister has stated everybody will abide by his decision. It does not matter even if a fresh election takes place, but as stated by the Chief Minister it does not affect the result. The transfer of four votes from this side to the other side does not hold good in this case. I, therefore, submit that the discussion be closed and the Hon'ble the Speaker give his decision.

مسٹر اسپیکر- بات یہ ھے کہ ڈپٹی اسپیکر کے چناؤ کا مسئلہ بھی کافی اھمیت رکھتا ھے - ڈپٹی اسپیکر کو اسپیکر کی غیر حاضری میں اسکی جگہ لینی پڑتی ھے - اسکے علاوہ اسمبلی میں جو کمیٹیاں بنینگی ڈپٹی اسپیکر کو ان کا چیرمن بھی بننا پڑےگا - یہاں یہ ار ریگولاریٹی (irregularity) پیدا ھوچکی ھے - اگر واضح طور پر یہ معلوم ھوجاتا کہ فہرست کے مطابق جن تین ممبرس کی کمی آئی ھے وہ حاضر تھے تو اس مسئلہ کا حل آسان ھوجاتا - لیکن دوسری چیز یہ بھی پیدا ھوگئی ھے کہ ٹوٹل میں ایک نمبر زیادہ آگیا ھے - میرا خیال ھے کہ اس معاملہ میں ذرا بھی شک کسی کے دل میں باقی نہ رھنا چاھئے - چونکہ چند ممبروں کے دل میں شبہ پیدا ھوگیا ھے حالانکہ نتیجہ کے لحاظ سے کوئی فرق نہیں ھوتا - ایسی صورت میں میرے لئے اسکے سوا کوئی چارہ نہیں ھے کہ ری پولنگ کا اعلان کروں -

آج کے ایجنڈے سے متعلق یہ معلوم نہ تھا کہ ڈپٹی اسپیکر کے بارے میں ری پولنگ ھوگی - اب وقت بھی نہیں ھے اس لئے اس بارے میں سب ارکان غالباً متفق ھیں کہ منڈے (Monday) کے روز ری پولنگ ھو - اب چونکہ بہت سے ممبر اس خیال سے کہ کام نہیں ھے چلے گئے ھیں اور انہیں بھی ری پولنگ (re-polling) میں موقع ملنا چاھئے اس لئے میں مناسب سمجھتا ھوں کہ یہ کارروائی منڈے کے روز عمل میں آئے -

The Hon'ble Shri V. B. Raju, (Labour and Rehabilitation Minister) : Speaker Sir, some of the Hon'ble Members are expected to lodge Returns of election expenses with the Returning Officers concerned ; so they may not be here on Monday. It would be better if the leaders of the opposition as well as of the Congress Party in the House sit together and decide a convenient date. I am submitting this for your consideration.

The Hon'ble Shri B. Ramakrishna Rao, (Chief Minister) : Many of the Hon'ble Members will have to submit their election accounts before the 27th. I understand that there is a genuine difficulty and they would like to go to their respective constituencies to lodge their Returns with the officers concerned. I think, also, according to Rule 6 of the Provisional Rules, the election of the Deputy Speaker will have to be notified again. A date will have to be fixed and the Members notified in that regard, if there is going to be re-election. This provision will also be complied with if a date is fixed, say somewhere about the 27th or so, and another notice for the re-election of the Deputy Speaker issued to the Members.

Shri V. D. Deshpande (Ippaguda) : Speaker, Sir, as I understand there is going to be only the address of the Rajpramukh and no other business tomorrow, this re-election, or I will call re-polling, may be held tomorrow afternoon, so that much of the time may be saved.

The Hon'ble Shri B. Ramakrishna Rao, (Chief Minister) : I understand that it does not suit this side of the House. Tomorrow, soon after the Rajpramukh's address, the Hon'ble Members will be leaving for their constituencies and it will not be possible for them to stay tomorrow afternoon. That is why, I request you, Sir, to have it for the 27th.

Mr. Speaker : On the 27th, there will be election to the Council of the States. Therefore, if 28th suits the House, I would rather prefer that date.

Sri V.D. Deshpande : On behalf of the opposition, I may say that we have no objection to that date.

Mr. Speaker : With the consent of the House, therefore, it has been decided that we should have re-polling on the 28th. As for tomorrow, the House will meet at 10.15 A.M. to listen to the Rajpramukh's address at 10-50 A.M.

An Hon'ble Member : Exact time may be fixed.

The Hon'ble Shri B. Ramakrishna Rao (Chief Minister:) At 10-15 A.M., Hon'ble Members will arrive and everyone will be in his seat by 10-30A.M. The Rajpramukh will arrive here at 10-45A.M. his address will commence at 10-50 A.M. That is the programme. After the address he will leave the House. The address will be at 10-50A.M. 10-15 A.M., is the time when the Hon'ble Members are expected to arrive, and by the time they take their seats, it wil l be 10-30 A.M. There will also be visitors who will have to take their seats between 10-15 and 10-30 A. M. That is what is envisaged. If you will announce, Sir, that we meet at 10-15 A.M., they may arrive and take seats according to their convenience.

Mr. Speaker : I think it is convenient. The Hon'ble Members will, of course, be allowed ten or fifteen minutes. The House will actually sit at 10-30 A.M. and the Hon'ble Members are expected to be in their seats by 10-30 A.M. and the Rajpramukh's address will begin at 10-50. A.M. So far as the agenda for Monday is concerned, the Hon'ble Members know that only today I have assumed office. I shall, therefore, have to decide about it. As for tomorrow, only the Rajpramukh will address the House and nothing more. The agenda for Monday will be supplied to you by tomorrow evening. If it is not found possible, it will be given to you on Monday morning. We meet on Monday morning ; at what time, will be notified later.

The Hon'ble Dr. Chenna Reddy (Agriculture and Supply Minister) : Speaker, Sir, will the time be fixed for the present session or only for Monday ?

Mr. Speaker : I think the Hon'ble Member wants to know the usual working hours for each day and not any particular day. The more convenient process will be to consult the Leader of the House and also the Leaders of the opposition and then fix it. That will be better. Anyhow, we are meeting tomorrow at 10-30 A.M. and then we shall decide when we shall meet on Monday.

شریمتی شاھجہاں بیگم (برگی) - ھال میں تین گھڑیاں آویزاں ھیں اور تینوں کا وقت علیحدہ علیحدہ ھے - کونسی گھڑی صحیح سمجھی جائے -

مسٹر اسپیکر - میں اسی گھڑی کو دیکھ رھا ھوں جو میرے سامنے ھے اس لئے کہ بازو کی گھڑیوں کو میں دیکھ نہیں سکتا -

The Assembly then adjourned till Half past Ten of the clock on Sunday the 23rd March, 1952.